**بشارت احمدؓ** سب سے اول اس امر کا ذکر خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ کہ ان ایام میں مقام بھیرہ کو ایک خاص نعمت جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اسسٹنٹ سرجن کے وجود میں عطا ہوئی ہے۔ جو کہ اپنے تقویٰ اور طہارت اور اخلاص اور خلق خدا کی ہمدردی کے سبب احمدیت کے واسطے آئی ڈیل اور سچ مچ بشارت احمدؐ ہیں۔ ان کی ہمدردی سب کے واسطے عام ہے۔ اور ان کے نمونے کا اس قدر شہرہ شہر میں ہے کہ کل (۱۱ مارچ کو) میں ایک مجسٹریٹ صاحب کے پاس اتفاق سے بیٹھا تھا۔ وہاں ایک شخص آیا جو کسی سے لڑائی کر چکا تھا۔ اور اس کا تمام چہرہ اور کپڑے خون آلودہ ہو رہے تھے۔ اوس نے اس امر کا کچھ خوف ظاہر کیا۔ کہ فریق ثانی بھی ڈاکٹر کے پاس شہادت کے واسطے گیا ہوا ہے۔ معلوم نہیں کیا ہو۔ مجسٹریٹ صاحب کے مونہہ سے بے ساختہ اور بے تکلف فوراً یہ کلمات نکلے۔ کہ آج کل یہاں کے تو ڈاکٹر صاحب ایسے ہیں کہ وہ سچ کے بغیر ہرگز کچھ نہ لکھیں گے۔ خواہ کوئی کچھ ہی کرے۔ جو اصلی اور صحیح حالت مجروح کی ہے وہ تو بعینہ وہی لکھیں گے عام مخلوق تو ڈاکٹر صاحب کے حسن سلوک اور بے لالچ محنت اور غریبوں پر رحم کے سبب سے نہایت ہی خوش ہے مگر احمدیوں کے واسطے ان کا وجود بالخصوص ایک نعمت ہے کیونکہ وہ ان کو روزانہ درس قرآن شریف کا دیتے ہیں سب ایک جگہ جمعہ پڑھتے ہیں اور جب سے وہ یہاں آئے ہیں۔ جماعت میں ایک خاص رونق اور ترقی ہے اس کے واسطے اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دیوے۔ آمین۔ جیسا کہ میں اوپر